سوال نمبر 1

اسلامی تہذیب وتمدن کی خصوصیات کی تفصیلی طور پر وضاحت کریں۔

تعارف:- پروفیسر ڈاکٹر خورشید احمد اپنی کتاب "اسلامی نظریہ حیات" میں لکھتے ہیں کہ تہذیب دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے ایک ماضی کے اثرات اور دوسرا حال کے حالات و واقعات ہیں۔ اسلام چونکہ ایک عالمگیر دین ہے اور اس کی تعلیمات رہتی دنیا تک قائم رہیں گی اور تمام جہانوں کیلئے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اسلام 1400 سال پہلے ہی وہ سب مثال پیمانے دے چکا ہے جو آج ایک جامع تہذیب وتمدن کی ضرورت ہے۔ اسلامی تہذیب وتمدن کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

اسلامی تہذیب تمدن کی خصوصیات

(1) توحید پرستی اسلامی تہذیب وتمدن کی

M T W T F S

Date: __/__/20

بنیاد ہے: توحید پرستی اسلامی تہذیب و تمدن
کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک ہے
کیونکہ سب مسلمانوں کا ایمان ہے کہ
اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

الزیارت ایت 56 "میں نے جن و انس کو صرف
اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا۔"

**(2) عدل و انصاف کا فروغ اسلامی تہذیب
و تمدن کی اولین خصوصیات میں سے ایک
ہے** = کسی بھی معاشرے کی ترقی کیلئے عدل و
انصاف کا پرچار لازمی ہے۔ لہذا اسلامی
تہذیب بھی عدل پر زور دیتی ہے تاکہ
معاشرے میں امن و امان قائم ہو سکے اور
انصاف معاشرے کے ہر فرد کو حاصل اور
وہ اپنی زندگی بہتر طریقے سے گزار سکے۔

سورۃ النحل ایت ۹۰
"اللہ تمہیں عدل اور احسان کرنے کا حکم
دیتا ہے۔"

امام غزالی "عدل کے بغیر ریاست باقی نہیں
رہ سکتی"۔

Date: ___/___/20

③ اسلامی تہذیب و تمدن معاشرے میں برابری قائم کرتی ہے:

اسلامی تہذیب و تمدن معاشرے کے تمام قبیلوں کو ایک پہچان دیتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سامنے سب برابر ہیں۔ ہر کوئی صرف اور صرف اپنے اعمال کیلئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جوابدہ ہوگا۔ باقی کسی کو کسی پر کوئی برتری نہیں اور اسلامی ریاست کی نظر میں سب برابر ہیں۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا خطبہ حجتہ الوداع

"کسی عربی کو کسی عجمی پر نہ کسی عجمی کو عربی پر نہ گورے کو کالے پر اور نہ کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں"۔

④ اسلامی تہذیب و تمدن اپنے اندر زبردستی کی کوئی گنجائش نہیں رکھتا:

اسلام ایک سادہ اور عام فہم دین ہے جو کہ کسی کے ساتھ بھی زبردستی کی اجازت نہیں دیتا ہے اور احسن طریقے سے ہر معاملے کو بات کر کے ذریعے حل کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

Date: __/__/20

M T W T F S

البقرہ 256
"دین میں کوئی جبر نہیں"

(4) اسلامی تہذیب و تمدن اقلیتوں کے ساتھ حسن سلوک کی حمایت کرتا ہے: اسلام اقلیتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کرتا ہے اور اسلامی ریاست میں اُن کو مکمل تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ کے دور حکومت میں شوریٰ میں غیر مسلم بھی شامل تھے۔

الممتحنہ ایت 8 "اور اللہ تم کو ان لوگوں کے ساتھ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے جنہوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ نہیں کی"

(5) حسن اخلاق اسلامی تہذیب و تمدن کا اہم عنصر ہے: حسن اخلاق کسی بھی ریاست کے بڑھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور لوگوں کا اعتقاد بڑھتا ہے اور لوگ معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر چھوٹے بڑے کو ایک دوسرے کے ساتھ اچھے رویے کے ساتھ پیش آنا چاہیئے۔

حدیث "تم میں سے سب سے بہترین وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو"

Date: __/__/20

M T W T F S

(7) اسلامی تہذیب و تمدن انسان کو دنیا اور آخرت کے بارے میں خبردار کرتا ہے:

اسلام بنیادی طور پر اس حق میں بالکل بھی نہیں ہے کہ مسلمان صرف آخرت کی فکر کرتا رہے اور دنیاوی معاملات سے غافل ہو جائے بلکہ خدا نے تو انسان کو دنیا میں پیدا ہی کی دوسرے انسانوں کے ساتھ معاملات رکھنے کیلئے کیا ہے۔

القصص آیت 77 "اپنی آخرت کی بھی فکر کرو مگر دنیا میں بھی اپنا حصہ نہ بھولو"۔

(8) اسلامی تہذیب و تمدن بے حیائی اور برائی سے روکتا ہے = اسلام کا اہم ترین ستون نماز ہے جو کہ انسان کی زندگی کو دنیا اور آخرت دونوں میں سنوارتا ہے اور اُسے ہر طرح کی برائی اور بے حیائی سے روکتا ہے۔ نماز انسان کے اندر ایک روحانی پاکیزگی کا عمل پیدا کرتی ہے۔

حدیث:

"نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے"۔

العنکبوت آیت 45: "بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے"۔

Date: / /20

⑨ اسلامی تہذیب و تمدن دولت کی گردش کو معاشرے میں رواں رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے: اگر دولت معاشرے چند بااثر افراد کے ہاتھوں میں اکٹھی ہو جائے تو معاشرہ بدحالی سے دوچار ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اسلام نے زکوٰۃ کا نظام متعارف کروایا تاکہ معاشرے کے نچلے طبقوں کی بھی دولت منتقل ہو جائے۔

النور 56 "نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو"

⑩ اسلامی تہذیب و تمدن معاشرے کو منظم کرنے کیلئے خاندانی نظام متعارف کرواتا ہے: انسانی خواہشات کو پورا کرنے کیلئے اور حرام سے بچنے کیلئے اسلام نے خاندانی نظام کو متعارف کروایا جو انسانی نسل کو بڑھانے کیلئے بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خاندانی اکائی معاشرے کو خاص شکل دیتی ہے کئی خاص رشتوں کی صورت میں مثلاً میاں بیوی کے دل میں ایک دوسرے کا احترام مزید بڑھ جاتا ہے۔

الروم 21 "اس نے تمہارے لئے تم ہی میں سے جوڑے بنائے تاکہ تم آرام حاصل کر سکو"

حاصل کلام: اسلامی تہذیب و تمدن ایک جامع تہذیب ہے جو زندگی کے ہر پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے اور انسان کو اپنے سے زیادہ ... ہر معاملے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اسلامی تہذیب و تمدن ان تمام بنیادی اصولوں پر قائم ہے جو کہ ایک مثالی معاشرہ قائم کرنے کے لیے درکار ہوتے ہیں۔ تمام افراد کو حقوق مہیا کرتی ہے اور انسانی خواہشات کو پورا کر کے ایک منظم نظام بھی متعارف کروایا ہے۔

بقول علامہ اقبال

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو کہ زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتا ہے۔

سوال نمبر 2

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن . . . . .

تعارف اسلامی فلاحی ریاست ہر اس ریاست کیلئے عملی نمونہ ہے جو خود کو ترقی کی بلندیوں پر دیکھنا چاہتی ہے وہ تمام اصول آخری نبی حضرت محمد ﷺ اور تمام خلفائے راشدین (حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ) نے اپنی حکومتوں میں لاگو کیے جو آج کا مغرب اپنا کر بیٹھا ہے اور ان کی وجہ سے ہی اسلامی ریاست وسیع سے وسیع تر ہوتی چلی گئی اور معاشی طور پر بھی خوب مضبوط ہو گئی۔ اگر یہ سب اصول موجودہ پاکستان کے فرسودہ نظام حکومت میں لاگو کیے جائیں تو پاکستان بھی ترقی کی منازل طے کر لگا اٹھے۔ وہ اسلامی نظام پبلک ایڈمنسٹریشن کی روشنی میں پاکستان کے نظام ایڈمنسٹریشن کو بہتر بنانے کیلئے جو اقدامات کرنے چاہیں درج ذیل ہیں

Date: __/__/20

① اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن کی روشنی میں پاکستان کو سب سے پہلے اپنا نظام عدل مضبوط کرنا چاہیئے = اسلامی ادوارِ حکومت میں ہر کسی کو یکساں عدل اور انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جاتی تھی تاکہ ریاست پر سب کا یقین بحال رہے ہر کوئی خلیفہ سے بھی سوال کر سکتا تھا جب کہ پاکستان کی عدلیہ کا عدل فراہم کرنے میں عالمی سطح پر 129 نمبر ہے پاکستان کو ہر شہری کو عدالتوں تک رسائی دینی چاہیئے۔

واقعہ ← ایک بار حضرت عمر نے مہر کی رقم کم کرنے کی تلقین کی تو ایک عورت کھڑی ہو گئی اور کہنے لگی کہ اے عمر اللہ سے ڈرو اور اس نے اپنی بات منوالی کیونکہ حضرت محمد نے کبھی ایسا حکم نہیں دیا اور عام شہری نے خلیفہ وقت کو ٹوک کر انصاف حاصل کیا

② اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن کی روشنی میں پاکستان میں قانون کی حکمرانی ہونی چاہیے: پاکستان میں قانون صرف نچلے طبقے کیلئے جبکہ ایک مخصوص طبقہ ہے جس پر کوئی

Date: __/__/20

قانون لاگو نہیں ہوتا ہے خواہ وہ ملک کی معیشت کو جتنا بھی نقصان پہنچالیں ۔

★ دسمبر میں آئی ایم ایف نے ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ حکمران طبقہ اور افسر شاہی کی بدعنوانی کے عوض پاکستان کی ترقی کی رفتار میں 6.5% کمی آئی ہے لیکن سب مجرم آزاد ہیں ۔

حوالہ ایک بار قریش کی ایک عورت نے چوری کی تو آپ ﷺ نے اُس کے ہاتھ کاٹنے کی سزا سنائی تو صحابہ نے سفارش کی کہ ہمت سزا ہے تو

آپ ﷺ نے فرمایا "اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اُسے بھی یہی سزا دیتا"۔

③ اسلامی ایڈمنسٹریشن کی روشنی میں پاکستان کو میرٹ اور دیانتداری کا پرچار کرنا چاہیئے

پاکستان میں میرٹ اور دیانتداری کو بہت مسائل درپیش ہیں ہر کام میں رشوت ستانی عام ہے

عالمی دنیا میں سال 2025 میں پاکستان کا رشوت میں 145 نمبر رہا ہے

Date: __/__/20

اسی طرح حضرت ابوبکرؓ جب خلیفہ بنے تو فرمایا

مجھے تم لوگوں پر حق دیا گیا ہے اگر میں صحیح ہوں تو ساتھ چلنا غلطی کروں تو صحیح کرنا۔ میرے نزدیک کمزور اس وقت طاقتور نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کو اس کے حقوق نہ دلا دوں اور طاقتور اس وقت تک کمزور نہیں ہو گا جب تک میں اس سے وہ حق نہ لے لوں جو اس نے مار رکھا ہو۔ اگر میں اللہ اور اس کے رسول کی پیروی کروں تو میری پیروی کرنا اگر میں بھٹک جاؤں تو مجھے چھوڑ دینا۔

اس طرح حضرت ابوبکرؓ نے میرٹ اور دیانتداری کو عام کیا۔

⑥ پاکستان کو اپنے نظام حکومت میں ایمانداری کو بھی عام کرنا چاہئیے۔

پاکستان ایمانداری، ایفائے عہد سے محروم ہے۔ اس کے حکمران ہر بات پر جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں اور عوام کو حکومتی معاملات سے صحیح طرح سے آگاہ نہیں کرتے ہیں۔ لیکن اسلامی حکومتوں میں کوئی فیصلے میں عوام کو شامل کیا جاتا تھا کیونکہ حکومت کو

اللہ کی طرف سے لوگوں پر امانت سمجھا جاتا تھا۔
اور قرآن پاک میں بھی امانت والوں کو
امانتیں واپس کرنے کا حکم ملتا ہے۔
النساء 58: "اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانت
والوں کو ان کی امانتیں واپس کرو۔"

(5) پاکستانی حکومت کو فلاح عامہ کے کاموں کو فروغ دینا چاہیے =

پاکستان کے کئی علاقے ترقی میں بہت
پیچھے ہیں اور وہاں کی عوام کو بنیادی سہولیات
بھی میسر نہیں ہیں مثلاً پنجاب میں راجن پور
کا علاقہ اور سندھ میں تھرپارکر علاقہ
بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔
حدیث "لوگوں کیلئے آسانیاں پیدا کرو سختیاں
پیدا نہ کرو۔"
← اسی طرح حضرت عمرؓ نے بھی سڑکیں، مسافر
خانے اور حضرت عثمانؓ نے دورِ میں
کنویں سڑکیں اور غریب خانے تعمیر کیے۔

(6) پاکستانی حکومت کو زراعت اور کاشتکاری میں اسلامی حکومت کے تناظر میں تبدیلیاں لانی چاہیں:

اگر زراعت

Date: ___/___/20

ملکی وسائل کا 45 فیصد حصہ لیتی ہے لیکن واپسی پر ملکی ترقی میں صرف 2 فیصد ادا کرتی ہے۔

حضرت عمرؓ نے جب شام فتح کیا تو تین کروڑ سات لاکھ جریب زمین تھی جو بے کار پڑی ہوئی تھی تو اعلان کیا گیا جو اس پر کاشت کاری کرے گا یہ زمین اُس کے نام کر دی جائے گی اس طرح زراعت نے خوب ترقی کی اور اس سال مزید خوشحالی آ گئی۔

(7) پاکستان کو زمینوں سے ناجائز قبضے کو روکنا چاہیے

پاکستان میں زمینوں کا قبضہ بہت عام ہے جسے روکنے کی ضرورت ہے جس کی وجہ ملک میں تجاوزات بھی بڑھ گئی ہیں

مثلاً لاہور دارالحکومت میں راوی دریا پر پارک ویو ہاؤسنگ سوسائٹی بنا لی گئی ہے۔

حضرت عمرؓ نے مسلمانوں کو مفتوحہ علاقوں میں زمین کرنے کا حق ختم کر دیا۔

⑧ احتساب کا مضبوط نظام پاکستان کی بنیادی ضرورت ہے

پاکستان کے حکمرانوں کو افسروں کا احتساب کرنا چاہیئے تاکہ اُن کو اللہ کے ساتھ ساتھ دنیا کا بھی ڈر ہو اور کوئی ناانصافی نہ کریں۔

← حضرت عمرؓ ہر سال حج کی قیادت خود کرتے تاکہ وہاں کے حکمران کی خبر لے سکیں۔

⑨ اجماع کی گنجائش

بدلتے ہوئے حالات کے مطابق اجماع کی گنجائش بھی رکھنی چاہیئے کیونکہ آج بہت سے مسائل عوام کو درپیش ہیں جن میں اجماع ضروری ہے۔

← آپؐ نے معاذ بن جبل کو یمن کا گورنر مقرر کیا تو پوچھا اگر قرآن اور حدیث میں نہ ملا تو پھر انھوں نے جواب دیا تو میں اجماع کروں گا۔

CS CamScanner

M T W T F S

Date: ___/___/20

حاصل کلام: پاکستانی نظامِ حکومت کو درپیش مسائل کا حل صرف اور صرف اسلامی نظامِ حکومت کے اصولوں کو اپنانے میں ہی ہے۔ مغرب نے آج سارے اصول اپنے دین سے لیے ہیں اور وہ ترقی کی منازل طے کیے جا رہے ہیں۔ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنے آخری نبی رسول محمدﷺ پر اتارا ہے۔

القرآن: آج میں نے دین مکمل کر دیا۔